PROSPECTUS: 2025-26

جامعۃ الصالحات

قواعد وضوابط ◂ ۲۶- ۲۰۲۵ء

شوکت علی روڈ، سول لائنس، رامپور (یوپی) ۲۴۴۹۰۱

فون نمبر: +91-595-2350784 | ای میل: info@jamearampur.com

ویب سائٹ: www.jamearampur.com

قواعد وضوابط داخلہ

۲۶ - ۲۰۲۵ء

جامعۃ الصالحات
رامپور

جامعۃ الصالحات، رامپور، یوپی، ۲۴۴۹۰۱
Jamea-tus-Salehat, Rampur (UP) 244901
Phone: +91-595-2350784
Email: info@jamearapmur.com
www.jamearampur.com

فہرست

نمبرشمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱	اغراض ومقاصد	۳
۲	تعلیمی مراحل	۴
۳	درجہ حفظِ قرآن وقرأت	۴
۴	دارالمطالعہ وکتب خانہ	۴
۵	کمپیوٹر لیب	۵۰
۶	یونیورسٹیز سے الحاق	۵
۷	تعلیمی میقات	۶
۸	داخلہ	۶
۹	تعلیمی مصارف	۶
۱۰	رعایت	۷
۱۱	امتحانات	۷
۱۲	امتحان میں شرکت کی شرائط	۷
۱۳	جانچ اورامتحان کانظام	۸
۱۴	پرائیویٹ امتحانات	۱۰
۱۵	امتحان کے نتائج کا اعلان	۱۱
۱۶	NIOS	۱۱
۱۷	جامعہ AICU	۱۱
۱۸	تعطیلات ۲۶_۲۰۲۵ء	۱۲
۱۹	تعطیلات کے بعد واپسی	۱۲
۲۰	دوسرے اداروں سے تعلیمی تعلق اورامتحان کی اجازت	۱۳
۲۱	جامعہ کا مقرر کردہ یونیفارم	۱۳
۲۲	پردہ	۱۳
۲۳	تادیبی کارروائی	۱۳
۲۴	طالبہ کا اخراج	۱۴
۲۵	دارالاقامہ	۱۴
۲۶	ضروری سامان بروقت داخلہ	۱۶
۲۷	ضروری ہدایات	۱۷
۲۸	طبی نگہداشت	۱۷
۲۹	ٹیلیفون کی سہولت	۱۸
۳۰	کھیل کود	۱۸
۳۱	رشتہ داروں سے ملاقات	۱۸
۳۲	مہمان خانہ	۱۸
۳۳	جمعیۃ الطالبات	۱۹
۳۴	جمعیۃ الاصلاح	۲۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جامعۃ الصالحات رامپور، مسلم لڑکیوں کی اعلیٰ دینی تعلیم اور اسلامی نہج پر تربیت کا ایک اہم ادارہ ہے۔ یہاں طالبات کو اولاً تو تمام ہی مضامین پڑھائے جاتے ہیں، ساتھ ہی NIOS سے انہیں دسویں اور بارہویں کا امتحان دلانے کا بھی نظم ہے، البتہ اعلیٰ درجات میں تفسیر، حدیث، سیرت، فقہ، اصول فقہ، عربی زبان وادب، قواعد، انشاء وبلاغت اور تاریخ اسلام وغیرہ کی اسی طرح اعلیٰ تعلیم دی جاتی ہے جس طرح لڑکوں کی اعلیٰ دینی تعلیم کے لیے ملک کے طول وعرض میں پھیلے ہوئے مختلف اداروں میں انتظام ہے۔ جامعۃ الصالحات کے نظام تعلیم کا اصل ہدف تو علوم دینیہ اور علوم عربیہ ہیں، لیکن تمام ہی علوم سے واقفیت کو ضروری سمجھتے ہوئے علوم عصریہ کو بھی نصاب میں خاطر خواہ جگہ دی گئی ہے تاکہ ہماری عالمات وفاضلات جہاں دین کا بھرپور علم رکھتی ہوں وہیں دنیا کے دیگر علوم میں بھی وہ ماہر ہوں۔

جامعۃ الصالحات میں قرآن مجید کو کتابِ دعوت کی حیثیت سے پڑھایا جاتا ہے اور طالبات کو اس طرح تیار کرنے کی کوشش کی جاتی ہے کہ وہ عصر حاضر کے مسائل سے واقف ہوں اور اس بات پر یقین رکھتی ہوں کہ اسلام صرف چند عقائد اور اخلاقیات کا مجموعہ ہی نہیں ہے، بلکہ وہ انسان کی اجتماعی اور انفرادی زندگی کے تمام گوشوں کے لیے ایک مکمل ضابطۂ حیات بھی ہے جس پر عمل کر کے وہ ایک صالح معاشرے کی تعمیر میں اپنی خصوصی ذمہ داری نبھا سکتی ہیں اور اسلام کو ایک دین کامل کی حیثیت سے اپنانے اور متعارف کرانے کا حق ادا کر سکتی ہیں۔

اغراض ومقاصد

- طالبات میں پختہ ایمان، عمل صالح، تواصی بالحق اور تواصی بالصبر کے جذبات پیدا کرنا۔
- طالبات میں عربی زبان کی ایسی استعداد پیدا کرنا کہ وہ قرآن وحدیث سے راست استفادہ کر سکیں، اور فقہ میں قابل اعتماد صلاحیت اور وسعت نظر کی حامل ہوں۔
- دینی علوم سے آراستہ ایسی خواتین تیار کرنا جو:
  - دور حاضر میں اسلام کا صحیح اور جامع تعارف کرا سکیں اور علم وعمل کے ہر میدان میں اسلام کی نمائندگی کر سکیں۔
  - ملک وملت کی اصلاح میں اپنے حصے کا فرض ادا کر سکیں۔
  - نئی نسل کی دینی خطوط پر تربیت اور ان میں اسلامی واخلاقی اقدار پیدا کرنے کی کوشش وکاوش کر سکیں۔
  - مغربی تہذیب سے مرعوب ذہنوں کے اعتراضات کے تشفی بخش جوابات دے سکیں اور ان کی الجھنوں کو دور کر سکیں۔
  - مستحکم خاندانی نظام قائم کر کے خوشگوار گھریلو زندگی گزار سکیں اور ایک مثالی مومنہ کا کردار ادا کر سکیں۔

تعلیمی مراحل

جامعۃ الصالحات میں تعلیم کی کل مدت سترہ سال ہے جسے پانچ مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

مرحلہ اول	پانچ سال	نرسری تا دوم	تمام بنیادی مضامین اردو میں۔ ہندی، انگریزی کی ابتداء اور اخلاقی تعلیم۔
مرحلہ دوم	تین سال	سوم تا پنجم	پرائمری اسکول کے مضامین اردو میں۔ معلومات عامہ، اردو ادب، عربی، انگریزی، اخلاق ومعاشرت اور کمپیوٹر۔
مرحلہ سوم	تین سال	ششم تا ہشتم	جونیر ہائی اسکول کے مضامین، معلومات عامہ، امور خانہ داری، اخلاقی تعلیم، شخصیت سازی اور کمپیوٹر۔
مرحلہ چہارم	چار سال	عالمہ اول تا عالمہ چہارم	قرآن، حدیث، فقہ، اصول فقہ، ادب عربی، انشاء، انگریزی، مطالعۂ عام، اردو اور کمپیوٹر۔
مرحلہ پنجم	دو سال	فاضلہ اول تا فاضلہ دوم	قرآن، حدیث، فقہ، اصول فقہ، ادب عربی، انشاء، انگریزی، مطالعۂ عام، اردو اور کمپیوٹر۔
(خصوصی)	ایک سال	اعدادیہ (پری عالمہ)	مختلف اسکولوں کی ایسی طالبات کے لیے جو آٹھواں درجہ یا اس کے مساوی یا اعلیٰ درجہ پاس ہوں مگر عربی سے ناواقف ہوں، تاکہ انہیں عالمہ اول میں داخلے کے لیے تیار کیا جاسکے۔

درجہ حفظِ قرآن وقرأت

بچیوں میں قرآن کو تجوید، خوش الحانی سے پڑھنے اور حفظ کرنے کی سہولت کے لیے الگ سے حفظ وقرأت کا درجہ قائم کیا گیا ہے جس میں مقامی بچی جس کی عمر پانچ سال سے کم نہ ہو اور غیر مقامی (ہوسٹل میں رہنے والی) بچی جس کی عمر دس سال سے کم نہ ہو کو داخلہ دیا جائے گا۔

دارالمطالعہ اور کتب خانہ

ادارے کے مقاصد کے مدنظر طالبات کے لیے مختلف مضامین کی تقریباً ۱۶۵۰۰ (سولہ ہزار پانچ سو) کتب کا بیش قیمت ذخیرہ ہے۔ ہفتہ میں ایک روز طالبات اپنے متعلقہ معلم یا معلمہ کے مشورے سے اپنی صلاحیت اور ذوق ومعیار کے مطابق کتب خانے سے کتابیں لے کر مطالعہ کرتی ہیں جس کا جائزہ امتحانات کے موقع پر لیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ روزانہ اخبار، ہفتہ وار، پندرہ روزہ اور ماہانہ معیاری رسالے منگائے جاتے ہیں جن سے طالبات استفادہ کرتی ہیں۔

کمپیوٹر لیب

فی زمانہ زندگی کے ہر میدان میں کمپیوٹر کا استعمال جس طرح ہو رہا ہے، یہ محسوس کیا گیا کہ ہماری طالبات جب ادارہ سے نکلیں تو کمپیوٹر کے استعمال سے اچھی طرح واقف ہوں۔ اس لیے درجہ پنجم سے عالمہ چہارم تک کمپیوٹر کی تعلیم کا نظم کیا گیا ہے۔ اس کے لیے دو لیب بنائے گئے ہیں جہاں کمپیوٹر ایجوکیشن سے متعلق تمام ضروری انتظامات ہیں۔

یونیورسٹیز سے الحاق

جامعۃ الصالحات کی سند یافتہ خواہشمند طالبات عصری علوم کی مزید واقفیت حاصل کر سکیں اس مقصد کے پیش نظر مختلف یونیورسٹیز سے جامعہ کی اسناد کو ان کی اسناد کے مساوی ہونے کی منظوری لی گئی ہے۔

① **علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ** (Letter No. Acad/D-106/Equiv./ZH87-88,dt. May 18, 1987)

ا۔ فاضلہ سند یافتہ کو ایم اے عربی اور ایم اے تھیولاجی میں داخلہ مل سکتا ہے۔ نیز پرائیویٹ طور پر ایم اے کے امتحان میں شریک ہو سکتی ہے۔

۲۔ عالمہ سند یافتہ کو بی اے عربی اور بی اے تھیولاجی میں داخلہ مل سکتا ہے۔ نیز پرائیویٹ طور پر بی اے کے امتحان میں شریک ہو سکتی ہے۔

۳۔ عالمہ/فاضلہ سند یافتہ پری طب کے امتحان میں شریک ہو سکتی ہے۔

② **مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد (جاری سلیبس) اور** Letter No. manuu/Exam/99-2000/486dt.3/8/99

ا۔ فاضلہ سند یافتہ ایم اے اردو کا امتحان دے سکتی ہے۔

۲۔ عالمہ کی سند یافتہ B.A یا B.com کے پہلے سال کا امتحان دے سکتی ہے۔

③ **بھیم راؤ امبیڈکر یونیورسٹی، آگرہ** (Equivalancy Meeting Proceeding)

ا۔ فاضلہ کی سند یافتہ بی اے کا برج کورس کرنے کے بعد ایم اے اردو میں داخلہ لے سکتی ہیں۔

④ **کشمیر یونیورسٹی، سرینگر** (Letter No.F/EQ-OCMIL/Acad/KU-03Dt. May 9, 2003

ا۔ جامعہ کی عالمہ و فاضلہ کو کشمیر یونیورسٹی نے اپنے عالمہ و فاضلہ کے مساوی قرار دیا ہے۔

⑤ **جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی** (Letter A/C-10 (9) 29 Jan. 1994)

ا۔ عالمہ کی سند یافتہ کو کسی بھی بورڈ سے انٹر انگریزی سے پاس کرنے کے بعد B.A یا B.Com پہلے سال میں داخلہ مل سکتا ہے۔

⑥ **جامعہ ہمدرد دہلی و طبیہ کالج علی گڑھ مسلم یونیورٹی علی گڑھ**

ا۔ فاضلہ سند یافتہ BUMS میں داخلہ کے لیے پری طب امتحان میں شریک ہو سکتی ہیں۔

۲۔ فاضلہ سند یافتہ کو ایم اے (اسلامک اسٹڈیز) میں داخلہ مل سکتا ہے۔

تعلیمی میقات

سال ۲۶–۲۰۲۵ء کے لیے تعلیمی میقات: ۵/اپریل ۲۰۲۵ء تا ۳۱/مارچ ۲۰۲۶ء

داخلہ

ا۔ داخلہ کے لیے جامعہ کے مقرر کردہ فارم پر درخواست دینا ہوگی۔ داخلہ فارم دفتر جامعۃ الصالحات رامپور سے قیمت ادا کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

۲۔ ہر درجہ میں داخلہ ٹیسٹ (جانچ) کی بنیاد پر ہوگا۔

۳۔ داخلہ ٹیسٹ ۵ تا ۲۰/ اپریل ۲۰۲۵ء ہوگا۔

۴۔ تمام درجات میں داخلے ۵/اپریل سے شروع ہوں گے، البتہ درجہ اطفال کے داخلے عام حالات میں آغاز میقات سے ایک ماہ تک ہوں گے۔

۵۔ بعض مخصوص حالات میں پرنسپل جامعہ، ناظم جامعہ کے مشورہ سے ان مقررہ تاریخوں کے بعد بھی کسی طالبہ کا ٹیسٹ لے کر داخلہ دے سکتی ہیں۔

۶۔ عام حالات میں داخلہ کے وقت عمر حسب ذیل رہے گی:

نرسری: کم از کم عمر ۳+ سال

درجہ اول: کم از کم عمر ۵+ سال

اسی بنیاد پر اگلے درجات میں داخلے کے وقت عمر کا لحاظ رکھا جائے گا۔

تعلیمی مصارف

ا۔ فیس داخلہ (غیر مقیم طالبات سے) تمام درجات کے لیے -/500 روپے

درجہ حفظ میں داخلہ فیس -/200 روپے

۲۔ **ماہانہ تعلیمی فیس:**

ابتدائی درجات، اول، دوم، سوم، چہارم و پنجم	-/500 روپے
ششم، ہفتم، ہشتم	-/600 روپے
اعدادیہ اور عالمہ و فاضلہ درجات	-/800 روپے
درجۂ حفظ	-/100 روپے

۳۔ فیس امتحانات ششماہی وسالانہ باعتبار درجات مختلف ہوگی جو امتحانات سے قبل مقرر کی جائے گی۔
نوٹ: حالات کے پیش نظر کسی بھی وقت مندرجہ بالا فیس میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

رعایت

۱۔ جامعہ میں اگر دو یا دو سے زائد حقیقی بہنیں زیر تعلیم ہوں تو دوسری بہنوں کی تعلیمی فیس نصف رہے گی۔
۲۔ فیس میں مکمل رعایت حاصل کرنے والی سبھی طالبات کو -/200 روپے ماہانہ تعلیمی فیس کی مد میں ادا کرنا لازمی ہوگا۔
۳۔ جامعہ کے معلمین، معلمات اور دیگر ملازمین کی بچیوں کو تعلیمی فیس میں ۸۰ فیصد رعایت دی جائے گی۔
۴۔ داخلہ کے وقت داخلہ فیس اور ایک ماہ کی پوری تعلیمی فیس ہر طالبہ (شق نمبر ۳، ۲، ۱) سے لی جائے گی۔ امتحانات کی فیس میں کوئی رعایت نہیں ہوگی۔

امتحانات

۱۔ ایک تعلیمی میقات میں کم از کم دو امتحانات ہوں گے، ششماہی اور سالانہ۔
۲۔ ششماہی امتحان ماہ اکتوبر میں اور سالانہ امتحان ماہ مارچ میں ہوگا۔
۳۔ عالمہ چہارم اور فاضلہ دوم کے سالانہ امتحانات جامعہ کے مقرر کردہ خارجی ممتحنین کے ذریعہ ہوں گے۔

امتحان میں شرکت کی شرائط

۱۔ طالبہ کے ذمہ جامعہ/دار الاقامہ کا کسی قسم کا کوئی مطالبہ باقی نہ ہو۔
۲۔ سالانہ امتحان کے وقت مندرجہ ذیل معیار کے مطابق اوسط حاضری پوری ہو:

درجہ اطفال	:	۷۰ فیصد
اول تا ہشتم	:	۷۵ فیصد
درجات اعدادیہ، عالمہ وفاضلہ	:	۸۰ فیصد

نوٹ: (۱) حاضری کی مندرجہ بالا رعایت میں علالت (میڈیکل) کی بنیاد پر لی گئی رخصت بھی شامل ہے۔
(۲) ۵ فیصد حاضری میں رعایت پرنسپل جامعہ کر سکتی ہیں، خصوصی رعایت دینے کا اختیار ناظم جامعہ کو ہے۔

جانچ اور امتحان کا نظام

قومی تعلیمی پالیسی ۲۰۲۰ کے مدنظر جامعۃ الصالحات کی مجلس منتظمہ نے Formative Assessment System کو اختیار کرنے کا فیصلہ لیا ہے، جس کے تحت جامعہ میں امتحانات کا درج ذیل نظم رہے گا:

۱۔ درجہ اول تا پنجم ماہانہ ٹسٹ منعقد ہوں گے۔ یہ ٹسٹ Subjective، Objective، Oral اور Project کے طور پر ہوں گے۔

۲۔ درجہ ششم سے فاضلہ اول تک (عالمہ چہارم کو چھوڑ کر) دو تعلیمی میقاتیں Semesters ہوں گی۔

میقات اول (Semester 1) نصف تعلیمی سال اول اور میقات دوم (Semester 2) نصف تعلیمی سال دوم کے نصاب پر مشتمل ہوگا۔ دونوں میقاتوں کے امتحانات اور جانچ کا طریقہ کار حسب ذیل ہوگا۔

پروجکٹ	:	20
پریکٹیکل	:	20
میقاتی امتحان	:	60

Semester 1 کے نصاب کی بنیاد پر semester 1 کا امتحان ہوگا اور semester 2 کے نصاب کی بنیاد پر اس کا امتحان ہوگا۔

۳۔ عالمہ چہارم اور فاضلہ دوم کے امتحانات کا طریقہ کار حسب ذیل ہوگا:

- تین تین ماہ کے وقفے پر ۲ ٹسٹ لیے جائیں گے ہر ٹسٹ ۱۰ نمبر کا ہوگا جو اسی مدت کے نصاب پر مشتمل ہوگا۔
- ایک Surprise Test ہوگا جس میں اسی سہ ماہی کا نصاب شامل ہوگا جس میں یہ ٹسٹ لیا جائے گا جو ۱۰ نمبر کا ہوگا۔
- طالبات کو پروجیکٹس دیئے جائیں گے اور اس پر بھی ۱۰ نمبر دیئے جائیں گے۔
- سالانہ امتحان جو خارجی ممتحنین لیں گے وہ 60 نمبر کا ہوگا اور اس طرح 40 داخلی اور 60 خارجی، کل میزان 100 میں نتیجہ تیار ہوگا۔

۴۔ عالمہ چہارم کی سند طالبہ کو اسی وقت دی جائے گی جب وہ تمام میقاتوں کے ہر مضمون میں کامیاب ہوجائے گی، جس کے لیے اسے عالمہ اول میں داخلے سے لے کر سات سال کی کل مدت میں تمام مضامین میں کامیابی حاصل کرنا ہوگی۔

۵۔ اگر کوئی طالبہ کسی میقات میں کسی تین یا اس سے کم مضامین میں فیل ہوتی ہے تو اسے مکرر امتحان کی سہولت دی جائے گی جو نتیجہ آنے کے ڈیڑھ ماہ بعد لیا جائے گا۔

- مکرر امتحان میں بیٹھنے کے لیے نمبروں کی کوئی قید نہیں ہوگی۔

■ اگر مکرر امتحان میں بھی طالبہ کامیاب نہیں ہوتی ہے تو اسے ہر ڈیڑھ ماہ پر امتحان میں بیٹھنے کی اجازت ہوگی جب تک کہ وہ اس مضمون میں کامیاب ہوجائے، البتہ اسے اگلے کلاس کے لیے ترقی دے دی جائے گی۔

۶۔ تمام درجات کا نتیجہ حسب ذیل بنیادوں پر بنے گا:

Numerical Grades	Grades Type	Equivalent Letter Grades
95—100		A+
90—94		A
87—89		A−
83—86		B+
80—82		B
77—79		B−
73—76		C+
70—72		C
65—69		C−
60—64		D+
55—59		D
50—54		D−
45—49		E+
40—44		E
Below 40	Fail	F

۷۔ اگر کوئی طالبہ کسی مضمون میں 5 یا اس سے کم نمبر کے فرق سے فیل ہورہی ہے تو اس کو زیادہ سے زیادہ 5 نمبر تک گریس مارکس دیئے جاسکتے ہیں بشرطیکہ:

(ا) اس کی حاضری مکمل (یعنی 80 فیصد) ہو۔

(ب) کلاس میں اس کی تعلیمی لیاقت اطمینان بخش ہو۔

(ج) کلاس کی معلمہ اس کی تعلیمی اور اخلاقی کیفیت کے بارے میں قابل اطمینان رائے رکھتی ہو۔

(د) اس نے اس مضمون کے کلاس پروجیکٹ میں 80 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں۔

۸۔ اگر کسی طالبہ نے پوری کاپی سادی چھوڑی ہے تو اس کو کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا اسی طرح صرف سوال اتارنے والی

طالبات کو بھی کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔

۹۔ اگر کوئی طالبہ کسی بھی مضمون کے امتحان میں غیر حاضر ہوتی ہے تو اس کو اسی صورت میں مکرر امتحان کی اجازت ہوگی جب وہ کوئی عذر معقول مع دستاویزی ثبوت جمع کرائے۔

- عالمہ چہارم یا فاضلہ دوم کے کسی امتحان میں غیر حاضر ہونے والی طالبات کے لیے بھی یہی شرط رہے گی اور ان کا مکرر امتحان سالانہ امتحان ہی کی طرح خارجی ممتحن کے ذریعہ ہی لیا جائے گا۔

پرائیویٹ امتحانات

درجات عالمہ چہارم و فاضلہ دوم

۱۔ جامعۃ الصالحات کے صرف عالمہ چہارم اور فاضلہ دوم کے امتحانات میں ہی پرائیویٹ کنڈیڈیٹ کی حیثیت سے طالبات کو شرکت کی اجازت ہوگی۔

۲۔ امتحان میں شرکت کی اجازت کے لیے خواہش مند طالبات کو مجوزہ فارم پر درخواست دینی ہوگی۔

۳۔ مجوزہ فارم پر درخواست دینے کی آخری تاریخ ۱۵ ؍ستمبر ۲۰۲۵ء ہے۔

۴۔ عالمہ چہارم کا امتحان دینے کی خواہشمند طالبہ کو جامعہ کے عالمہ سوم کے معیار کے مطابق اور اسی طرح فاضلہ دوم کا امتحان دینے کے لیے جامعہ کے فاضلہ اول کے معیار کا ٹسٹ پاس کرنا ہوگا یا جامعہ کے معیار کے مطابق کسی ادارے کا کوئی سرٹیفکیٹ یا نتیجہ پیش کرنا ہوگا۔

۵۔ پرائیویٹ امیدوار کے طور پر شرکت کرنے والی طالبات کی عالمہ و فاضلہ کی اسناد پر پرائیویٹ طالبہ لکھا جائے گا۔

۶۔ پرائیویٹ امیدوار کے طور پر شرکت کرنے والی طالبات کو ہر دو ماہ پر کل ۲ پرچے جمع کرنے ہوں گے، جو تمام مضامین کے ہر یونٹ پر کیے گئے سوالات پر مشتمل ہوں گے۔ ہر پرچہ ۲۰ نمبر کا ہوگا۔

۷۔ سالانہ امتحان کے مجوزہ نمبر 60 ہوں گے اور 40 نمبر ۲ پرچوں کے ملا کر کل 100 نمبرات میں فائنل رزلٹ بنے گا۔

۸۔ پرائیویٹ امتحان کی فیس -/2,500 روپے ہوگی۔

۹۔ اگر کوئی طالبہ ہوسٹل کی سہولت حاصل کرنا چاہے تو مجوزہ تکمیلات کے بعد یہ سہولت حاصل کر سکے گی۔ ہوسٹل کی سہولت حاصل کرنے والی طالبات کو ہوسٹل میں قیام و طعام کی فیس قواعد ضوابط ۲۰۲۵-۲۶ کے صفحہ نمبر ۱۵ پر دیے گئے خاکے کے مطابق ادا کرنی ہوگی۔

امتحان کے نتائج کا اعلان

۱۔ ششماہی امتحان کے نتائج کا اعلان بالعموم آٹھ دن کے اندر کیا جائے گا۔

۲۔ سالانہ امتحان کے نتائج کا اعلان عام طور پر مارچ کے آخر میں کر دیا جائے گا۔

NIOS

جامعہ نے وقت کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے یہ فیصلہ لیا ہے کہ جامعہ میں تعلیم حاصل کر رہی طالبات کے لیے دسویں اور بارہویں کے امتحانات این آئی او ایس بورڈ کے تحت کرائے جائیں تا کہ طالبات کو آئندہ آنے والی عملی زندگی میں پریشانیوں سے بچایا جا سکے۔ اس کے لیے جامعہ کی طرف سے بروقت فارم بھرنے نیز دیگر تکمیلات کرانے کا معقول بندوبست کیا گیا ہے۔ جو سرپرست حضرات اس اسکیم کا فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواست دفتر پرنسپل جامعہ میں دے سکتے ہیں۔

جامعہ AICU

(Academic Intensive Care Unit)

جامعہ نے تعلیم کے مواقع کو ہر ہر خواہشمند تک پہنچانے کے لئے درج ذیل کورسز کو جامعہ میں جاری کیا ہے:

۱۔ **اے، آئی، سی، یو:** اس کے تحت ایسی تمام بچیاں جنہوں نے کبھی تعلیم حاصل نہیں کی اور اب تعلیم حاصل کرنا چاہتی ہیں، یا پھر ایسی طالبات جو کسی بھی وجہ سے اپنی تعلیم جاری نہ رکھ سکیں اور اب ان کی عمر ۱۳ سال یا اس سے زائد ہو چکی ہے، ایسی تمام طالبات کو ایک خاص نصاب کی تعلیم دے کر ۱۸ مہینے میں اس لائق بنایا جائے گا کہ وہ دسویں کا امتحان دے سکیں۔ بچی اپنی خواہش کے مطابق سائنس، آرٹس یا کامرس، جو مضامین بھی چاہے منتخب کر سکتی ہے۔

۲۔ **حافظ پلس، عالم پلس:** یہ کورس ان طالبات کے لیے ہیں جنہوں نے حفظ کیا ہو، یا پھر عالمہ یا فاضلہ کی تکمیل کی ہو اور اب اپنی تعلیم کو آگے جاری رکھنے کی خواہشمند ہوں، ساتھ ہی کوئی پروفیشنل کورس کرنا چاہتی ہوں جیسے ڈاکٹر، انجنیر یا دیگر، تو ایسی تمام طالبات کے لیے جامعہ ان کورسز کا اہتمام کر رہا ہے۔

ان کورسز میں داخلہ لینے کے خواہشمند حضرات اپنی درخواست دفتر جامعہ میں دے سکتے ہیں اور فیس اور شرائط کی تفصیل حاصل کر سکتے ہیں۔

تعطیلات ۲۰۲۵-۲۶ء

ہر جمعہ کو ہفتہ وار تعطیل رہے گی۔اس کے علاوہ مندرجہ ذیل تعطیلات ہوں گی:

۱۔ تعطیلات عید الفطر	۸/ یوم
۲۔ تعطیلات موسم گرما و عید الاضحیٰ	یکم/جون ۲۰۲۵ء تا ۳۰/جون ۲۰۲۵ء
۳۔ یوم عاشورہ	۱۰/محرم (ایک دن)
۴۔ یوم آزادی	۱۵/اگست (ایک دن)
۵۔ یوم عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	۱۲/ربیع الاول (یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طور پر منایا جائے گا)
۶۔ گاندھی جینتی	۲/اکتوبر (ایک دن)
۷۔ تعطیلات موسم سرما	یکم/جنوری ۲۰۲۶ء تا ۱۵/جنوری ۲۰۲۶ء
۸۔ یوم جمہوریہ	۲۶/جنوری ۲۰۲۶ء (ایک دن)
۹۔ ہولی	رنگ پاشی کے دن

نوٹ: جمعہ یا کسی ایک دن کی تعطیل میں طالبات کو گھر جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
عیدین اور موسم گرما و سرما کی تعطیلات میں ہی طالبات گھروں کو جاسکتی ہیں۔

تعطیلات کے بعد واپسی

۱۔ کسی بھی تعطیل کے بعد اول روز ہی طالبات کا جامعہ پہنچنا لازمی ہوگا، الا یہ کہ کوئی عذر شرعی مانع ہو۔

۲۔ ایسے عذر کی صورت میں دستی، رجسٹرڈ ڈاک، یا ٹیلی فون وغیرہ کے ذریعہ جامعہ کھلنے سے قبل یا کھلنے کے اول روز ہی درخواست رخصت جامعہ میں پہنچ جانا ضروری ہے۔

۳۔ نیز اس بات کی طرف سے اطمینان حاصل کرلینا بھی ضروری ہے کہ درخواست جامعہ کو موصول ہوگئی اور مطلوبہ رخصت منظور کرلی گئی ہے۔ رخصت منظوری کی اطلاع کے بغیر چھٹی ضابطے کی خلاف ورزی مانی جائے گی اور تادیبی کارروائی کے زمرہ میں ہوگی۔

۴۔ رخصت کی منظوری کے بغیر بروقت جامعہ نہ پہنچنے پر طالبہ کو لیٹ فیس (Late Fee) ادا کرنا ہوگی، تین دن سے زیادہ بغیر منظوری کے غیر حاضری جامعہ سے اخراج تصور کی جائے گی اور تجدید داخلہ کی کارروائی ہونے پر ہی داخلہ ممکن ہوگا۔

۵۔ نام خارج ہو جانے پر دوبارہ داخلے کے لیے داخلہ فیس بھی دوبارہ ادا کرنا ہوگی۔

دوسرے ادارے سے تعلیمی تعلق اور امتحان کی اجازت نہیں

طالبات کے لیے ضروری ہے کہ وہ دل جمعی، ذوق وشوق اور یکسوئی کے ساتھ جامعہ کے مجوزہ نصاب تعلیم کی تکمیل کریں۔ دوران تعلیم کسی بھی طالبہ کو کسی دوسرے ادارے سے تعلیمی تعلق رکھنے یا کسی امتحان میں شریک ہونے کی اجازت نہ ہوگی۔ جامعہ سے تحریری اجازت لیے بغیر اگر ایسا کوئی عمل سامنے آتا ہے تو تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ البتہ NIOS یا اور کوئی دوسرا امتحان جس میں بیٹھنے کا نظم خود جامعہ نے کیا ہو اس پابندی سے مستثنیٰ رہیں گے۔

جامعہ کا مقرر کردہ یونیفارم

جامعہ کی فضا میں یکسانیت اور ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے مخصوص لباس (یونیفارم) لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس یونیفارم میں مقامی طالبات کے لیے ہرا جمپر، سفید شلوار، سفید دوپٹہ، کالی جرسی اور کالا جوتا شامل ہے۔ جبکہ ہوسٹل کی طالبات کے لیے ہری شلوار اور ہرا سفید چیک دار جمپر اور ہرا دوپٹہ، کالی جرسی اور کالا جوتا بطور یونیفارم ہوگا۔ بڑی بچیوں کے لیے جامعہ کے ذریعہ مقرر کردہ گاؤن اور سفید حجاب (اسکارف) یونیفارم کا حصہ ہے۔

پردہ

۱۔ بڑی طالبات کے لیے پردہ لازمی ہوگا۔ پردہ کے اہتمام کے ساتھ ہی ضرورت کے وقت باہر نکلنے کی اجازت ہوگی۔

۲۔ طالبات سے ملاقات کرنے کے لیے آنے والی مستورات کو بھی شرعی حجاب کا اہتمام کرنا ہوگا۔

تادیبی کارروائی

جامعہ یا دار الاقامہ میں کسی بچی کو کوئی جسمانی سزا نہیں دی جائے گی۔ طالبات کی مشفقانہ اور نفسیاتی انداز میں اصلاح کی کوشش کی جائے گی۔

طالبہ کا اخراج

مندرجہ ذیل وجوہ کی بنا پر طالبہ کا اخراج عمل میں آسکتا ہے:

۱۔ جامعہ/دارالاقامہ کے مطالبات دو ماہ سے زیادہ باقی ہوں۔

۲۔ اگر طالبہ سرپرست کو بلا کر بے وقت گھر جانے کی ضد کرے اور نظم کو بگاڑے۔

۳۔ اگر طالبہ کے پاس موبائل فون یا کوئی بھی ایسی ڈیوائس جس سے رابطہ ممکن ہو پائی جائے۔

۴۔ تربیت کے باوجود اخلاق وعادات میں ایسی خرابی کا پایا جانا جو جامعہ کے ماحول کے بگاڑ کا سبب بنے یا جامعہ کی نیک نامی متاثر کرے۔

۵۔ بغیر کسی درخواست یا عذر کے تین دن سے زائد کی مسلسل غیر حاضری۔

۶۔ سرپرست کی تحریری خواہش پر داخلہ خارج کیا جا سکتا ہے۔

۷۔ کسی ضابطہ کی خلاف ورزی کی صورت میں ناظم جامعہ طالبہ کے اخراج کا فیصلہ کرسکتا ہے جو حتمی ہوگا۔

۸۔ کسی بھی تنازع کی صورت میں ناظم جامعہ کا فیصلہ آخری اور سب کے لیے قابل قبول ہوگا۔
(کسی بھی مسئلہ میں عدالتی چارہ جوئی صرف رامپور کی عدالت میں ہی کی جاسکے گی)

دارالاقامہ

الحمدللہ جامعۃ الصالحات میں بیرونی طالبات کی رہائش، خورد ونوش اور تربیت کے لیے دارالاقامہ کا مناسب انتظام ہے۔ کھانے پینے کا اجتماعی نظم ہے۔ اس کے لیے دو بڑے ڈائننگ ہال بنائے گئے ہیں۔ کھانے میں دو وقت کا کھانا، صبح کا ناشتہ اور شام کی چائے شامل ہے۔ تین منزلہ دو ہوسٹل بلاک بنائے گئے ہیں جس میں طالبات کی سہولتوں کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ ۲۴ گھنٹے پاور، واٹر سپلائی، گرمیوں میں ٹھنڈے پانی اور سردیوں میں گرم پانی کا انتظام ہے۔

(الف) شرائط داخلہ دارالاقامہ

۱۔ دارالاقامہ میں داخلے کے لیے جامعہ کا مطبوعہ فارم پُر کرکے درخواست دینا ہوگی۔ درخواست فارم یکم مارچ ۲۰۲۵ء سے دفتر جامعہ سے رابطہ کرکے حاصل کیے جاسکیں گے؛ یا جامعہ کی ویب سائٹ سے آن لائن بھی حاصل کیے جاسکے گیں۔

۲۔ یہ درخواست فارم ۲۰/مارچ ۲۰۲۵ء تک جامعہ پہنچ جانا چاہیے۔ غور وفیصلہ کے بعد درخواست کی منظوری یا عدم منظوری سے سرپرست صاحبان کو مطلع کردیا جائے گا۔ بغیر منظوری کسی طالبہ کو دارالاقامہ میں داخلہ نہیں مل سکے گا۔

۳۔ دارالاقامہ میں داخلہ کے لیے کم سے کم دس سال کی عمر ضروری ہے۔

۴۔ اگر کسی بچی کو کوئی پرانا مرض ہو یا وہ مسلسل بیمار رہتی ہو، یا کسی متعدی مرض میں مبتلا ہو تو طبی ہدایت کے تحت اسے دارالاقامہ میں داخلہ نہیں مل سکے گا۔

۵۔ دارالاقامہ میں داخلہ کے وقت ہر طالبہ کا لازمی طور پر طبی معائنہ (Medical Check-up) اس غرض سے کرایا جائے گا

کہ اس کو کوئی جلدی بیماری یا متعدی مرض تو نہیں ہے جس سے دوسری طالبات متاثر ہوسکتی ہوں۔ ایسی بیمار طالبہ کو دارالاقامہ میں داخل نہیں کیا جائے گا۔

۶۔ داخلہ فارم کے ساتھ والدین (سرپرست) کے پتے کا تصدیق نامہ منسلک کرنا ضروری ہے۔ مثلا: آدھار کارڈ، بجلی یا ٹیلیفون کا بل، ووٹر شناختی کارڈ، پاسپورٹ وغیرہ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی منسلک کرسکتے ہیں۔

ضروری نوٹ: تکمیل داخلہ کی کارروائی صبح ۸ بجے تا شام ۶ بجے کے درمیان ہی ہوگی، لہٰذا انہی اوقات کو پیش نظر رکھ کر اپنے سفر کا پروگرام بنائیں۔

(ب) مصارف ماہانہ دارالاقامہ (Monthly Expenses of Hostel)

میزان Total	تعلیمی فیس Tuition Fee	مصارف خوراک Mess Fee	فیس دارالاقامہ Hostel Fee	درجہ Class
5,500	500	3,600	1,400	اول تا پنجم
5,600	600	3,600	1,400	ششم، ہفتم، ہشتم
6,000	800	3,600	1,600	خصوصی اعدادیہ (پری عالمہ)
6,000	800	3,600	1,600	عالمہ وفاضلہ درجات
3,700	100	3,600	0	حفظ

(نوٹ: ششماہی وسالانہ امتحانات کی فیس اور دیگر متفرق مصارف اس میں شامل نہیں ہیں)

(ج) مصارف بروقت داخلہ (Expenses at the time of admission)

پہلی قسط:

میزان Total	برائے کتب واسٹیشنری Syllabus & Stationary	تعلیمی فیس برائے ۳ ماہ 3 month Tuition Fee	مصارف خوراک برائے دو ماہ 2 month Mess Fee	فیس دارالاقامہ برائے ۳ ماہ 3 month hostel fees	فیس داخلہ Admission Fee	تعاون خصوصی Special Contribution	درجہ Class
15,900	1,500	1,500	7,200	4,200	500	1,000	اول تا پنجم
16,700	2,000	1,800	7,200	4,200	500	1,000	ششم، ہفتم، ہشتم
17,900	2,000	2,400	7,200	4,800	500	1,000	اعدادیہ (پری عالمہ)
17,900	2,000	2,400	7,200	4,800	500	1,000	عالمہ وفاضلہ
7,700	0	300	7,200	0	200	0	درجہ حفظ

(د) ماہانہ مصارف کی ادائیگی کا اہتمام

۱۔ داخلہ کے وقت (باعتبار درجہ) 15,900 روپے یا 16,700 روپے یا 17,900 روپے یا 7,700 روپے جمع کرنا ہوں گے (جس میں تین ماہ کے مصارف شامل ہیں)

۲۔ داخلہ کے وقت مطلوبہ رقم جمع کرنے کے بعد آئندہ کے مصارف کے لیے مندرجہ ذیل خاکہ کے مطابق رقم کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

ماہانہ مصارف کے لیے مطلوبہ رقم اور اس کے جمع کرنے کی تاریخ

قسط:	رقم جمع کرنے کی تاریخ	اول تا پنجم	ششم تا ہشتم	اعدادیہ، عالمہ، فاضلہ	حفظ
2	یکم جولائی تا ۲۱ جولائی برائے جولائی، اگست، ستمبر	16,500	16,800	18,000	11,100
3	۵ ستمبر تا ۳۰ ستمبر برائے اکتوبر، نومبر، دسمبر	16,500	16,800	18,000	11,100
4	۲۱ دسمبر تا ۳۱ دسمبر برائے جنوری، فروری، مارچ	14,700	15,000	16,200	9,300

نوٹ: ششماہی وسالانہ امتحان کی فیس، اگر کسی طالبہ کے سرپرست کوئی خصوصی درخواست کرتے ہیں تو اس کی فیس یا دیگر متفرق مصارف مذکورہ خاکہ میں شامل نہیں ہیں۔

اس کے علاوہ بھی کسی خرچ کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ طالبہ کو گھر لے جاتے وقت تمام مطالبات لازمی طور پر ادا کرنا ہوگا۔

۳۔ اگر ماہانہ مصارف کے لیے رقم بروقت وصول نہ ہوئی تو مجبوراً طالبہ کو سرپرست کے خرچ پر کسی کے ہمراہ واپس گھر بھیج دیا جائے گا جس کی پوری پوری ذمہ داری سرپرست پر عائد ہوگی، اس کے لیے ادارہ بالکل ذمہ دار نہ ہوگا۔

۴۔ چھ ماہ کے اندر نام کے اخراج کی صورت میں تعلیمی فیس ۶ ماہ کی قابل ادائیگی ہوگی۔ ۶ ماہ کے بعد پورے سال کی فیس قابل ادائیگی ہوگی۔

ضروری سامان بروقت داخلہ

داخلہ کے وقت ہر طالبہ کو حسب ذیل سامان لانا ہوں گے:

۱۔ جامعہ کے مخصوص لباس (یونیفارم) کے کم از کم چار جوڑے اور سادہ سوتی کپڑوں کے مزید چھ (۶) جوڑے۔

۲۔ تولیے دو عدد، پلنگ کی چادریں دو عدد، ایک عدد گدا جو ساڑھے تین فٹ سے زیادہ چوڑا نہ ہو، ایک عدد موٹا لحاف جس

میں کم از کم تین کلوروئی ہو، ایک عدد گرم سوئیٹر، ایک عدد گرم شال یا گرم کوٹ وغیرہ سردی سے حفاظت کے لیے ساتھ لائیں۔ اس کے علاوہ بالٹی، لوٹا، پلیٹ، گلاس اور چمچہ بھی ساتھ رکھ لیں۔

۳۔ عام استعمال کے لیے ایک جوڑی سلیپر یا چپل اور دو جوڑی سادہ کھلی یا بند جوتیاں۔

ضروری ہدایات

مندرجہ ذیل ہدایات کی سختی سے پابندی کرنا ہوگی:

۱۔ کسی طالبہ کو بھڑک دار اور چمکیلے کپڑے، سونے اور چاندی کے زیورات استعمال کرنے یا اپنے پاس رکھنے کی اجازت نہ ہوگی۔

۲۔ اسکول کا یونیفارم ہو یا بورڈنگ میں پہننے کے کپڑے، ان کی سلائی پر دھیان دیں۔ طالبات کا جمپر ان کے گھٹنوں کے برابر ہو، نہ اونچا، نہ نیچا۔ گلا سادہ بنا ہو۔ چاک مناسب ہوں، پوری آستین ہو، اور جمپر تھوڑا ڈھیلا ہو۔

۳۔ کوئی طالبہ اپنے پاس کیمرہ، ٹیپ ریکارڈر، فوٹو البم اور فلمی یا فیشن میگزین یا کسی بھی قسم کا غیر معیاری و مخرب اخلاق لٹریچر نہیں رکھ سکے گی۔

۴۔ کسی بھی طالبہ کو موبائل فون رکھنے کی اجازت نہ ہوگی۔ موبائل فون ملنے پر طالبہ کا دارالاقامہ سے اخراج کر دیا جائے گا۔

۵۔ بچیوں کے پاس بطور خود صرف کرنے کے لیے رقم (پاکٹ منی) نہیں ہونا چاہیے۔ ان کی کل رقم دفتر میں یا نگراں دارالاقامہ کے پاس جمع رہے گی جس میں سے نجی مصارف کے لیے طلب کرنے پر حسب ضرورت دی جاسکے گی۔

۶۔ سرپرست صاحبان براہ راست کسی بچی کو رقم نہ بھیجیں۔

۷۔ بچیاں اپنا لباس اور بستر وغیرہ ساتھ لائیں۔ جامعہ میں رقم دے کر کپڑوں اور لباس کی تیاری کا اہتمام نہ ہو سکے گا۔

وارننگ: مندرجہ بالا ہدایت کی عدم پابندی، کسی بھی معاشرتی خرابی، اخلاقی کمزوری، بداخلاقی، نگراں دارالاقامہ کے جائز احکامات کی عدم تعمیل و حکم عدولی پر سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی، حتی کہ ہوسٹل سے اخراج بھی کیا جاسکتا ہے۔

طبی نگہداشت

طالبات کے خدانخواستہ بیمار ہونے پر بروقت علاج کرانے کا بندوبست دارالاقامہ کے اندر ہی کیا گیا ہے، جہاں ایک تجربہ کار لیڈی ڈاکٹر اور اس کے ساتھ ٹرینڈ نرس موجود ہے۔ ضرورت پڑنے پر Specialist Doctor سے علاج کرایا جاتا ہے۔ اس کے لیے ۲۴ گھنٹے ایک گاڑی تیار رہتی ہے۔ دوا علاج کے خصوصی مصارف طالبہ خود ادا کرے گی، جب کہ عمومی مصارف ادارہ برداشت کرے گا۔ خصوصی مصارف کے ذیل میں طالبہ کے کھاتے سے پھل، دودھ، انڈا وغیرہ صرف اس شکل میں خریدا جاسکے گا جب طالبہ علالت کی وجہ سے دارالمرضیٰ (Sick Room) میں رہے گی۔ عام حالات میں کوئی امتیازی غذا نہ دی جاسکے گی۔

ٹیلیفون کی سہولت

دارالاقامہ کے اندر ٹیلیفون بوتھ ہے جہاں پر بچیوں کو باہر سے آنے والے فون پر رشتہ داروں سے بات کرادی جاتی ہے۔ سرپرستوں کو داخلے کے وقت فارم میں وہ تمام موبائل نمبر بھی لکھ کر دینا ہوں گے جن سے بچیوں کو بات کرانے کی اجازت وہ دینا چاہیں گے۔ اگر ایسے کسی نمبر سے فون آتا ہے جو سرپرست کی جانب سے نہیں دیا گیا تھا تو اس نمبر پر بچی سے بات نہ ہو سکے گی۔ بچیوں کے لئے بھی فون کرنے کے لیے ادارہ کے اندر PCO کا انتظام ہے جس سے عام حالات میں ماہ میں دوبار بات کی جا سکے گی۔

کھیل کود

جامعہ میں بچیوں کی صحت کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ کیمپس کے اندر ہی کھلے میدان میں آؤٹ ڈور اور اِن ڈور کھیلوں کا اہتمام ہے۔ ٹہلنے، بیڈمنٹن، والی بال کھیلنے اور چھوٹی بچیوں کے لیے جھولوں وغیرہ کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

رشتہ داروں سے ملاقات

ا۔ ملاقات کے لیے نگراں دارالاقامہ کی اجازت ضروری ہوگی۔

۲۔ عام طور پر ایک ماہ کے اندر صرف ایک ہی ملاقات کی اجازت ہوگی۔

۳۔ کوئی ملاقات تخلیہ میں نہ ہوگی۔

۴۔ داخلہ کے وقت سرپرست صاحبان جن محرم رشتہ داروں کے نام داخلہ فارم میں نوٹ کریں گے اور تصدیق فوٹو فارم جمع کریں گے صرف وہی طالبات سے ملاقات کرسکیں گے، یا پھر وہ محرم ملاقات کرسکیں گے جن کے پاس سرپرست کی طرف سے واضح تحریری اجازت اور تصدیق شدہ فوٹو ہوگا، اور ان ہی محرم رشتہ داروں کے ساتھ سرپرست کی واضح تحریری اجازت پر طالبات کو جامعہ سے وطن واپس بھیجا جاسکے گا۔

۵۔ طالبہ سے ملاقات تعلیمی اوقات اور طعام کے بعد ہی کی جاسکے گی یعنی ۳ بجے سہ پہر کے بعد سے مغرب تک، مغرب کی اذان کے بعد کوئی ملاقات نہیں ہوسکے گی۔

مہمان خانہ

ا۔ جو سرپرست طالبات کو پہنچانے، واپس لے جانے یا ملاقات کے لیے جامعہ تشریف لائیں گے وہ جامعہ کے مہمان خانہ میں قیام کرسکیں گے۔ یہ ان کے لیے ایک سہولت ہے، حق نہیں ہے۔

۲۔ ٹھہرنے کی اجازت مہمان خانہ میں گنجائش اور موقع ومحل کے مطابق دی جائے گی۔

۳۔ مہمان خانہ سے متعلق دفتر استقبالیہ میں ایک رجسٹر موجود رہے گا جس میں مطلوبہ تفصیلات کا اندراج مہمان کرام کو کرانا ہوگا۔ اگر استقبالیہ کا عملہ سرپرست سے ان کا شناختی کارڈ یا اور کوئی دیگر معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے تو سرپرست حضرات عملے کا تعاون کریں، یہ جامعہ اور خود ان کی بچی کے حق میں ہے۔

۴۔ مہمان خانہ کے مقررہ اوقات میں ہی مہمانوں کو کھانا اور ناشتہ وغیرہ مہیا کیا جاسکے گا، مقررہ اوقات کے علاوہ مہمان خانہ میزبانی سے معذور رہے گا۔

۵۔ صبح کے ناشتے، دوپہر اور رات کے کھانے کی مقررہ فیس سرپرست حضرات کو ادا کرنا ہوگی۔

۶۔ مہمان کرام موسم کے لحاظ سے بستر وغیرہ اپنے ساتھ لائیں۔

۷۔ مہمانوں کو مہمان خانہ کے اوقات اور آداب وشرائط کا پورا لحاظ کرنا ہوگا۔

۸۔ مہمان خانہ میں صرف وہی حضرات قیام کے مجاز ہوں گے جن کے فوٹو جامعہ کے ریکارڈ میں موجود ہوں گے، ان کو اپنے کسی ساتھی کو اپنے ساتھ ٹھہرانے کی اجازت نہ ہوگی۔

جمعیۃ الطالبات

جامعہ میں زیر تعلیم طالبات کی ''جمعیۃ الطالبات'' کے نام سے ایک انجمن ہوگی جس کے تحت وہ مختلف تربیتی وتعلیمی پروگرام چلائیں گی۔ جمعیۃ الطالبات کی حسب ذیل عہدیداران ہوں گی:

(۱) صدر
(۲) نائب صدر
(۳) معتمد عام (جنرل سکریٹری)
(۴) معتمد قرآن وسنت
(۵) معتمد فقہ وعقائد
(۶) معتمد بزم اردو
(۷) معتمد بزم عربی
(۸) معتمد بزم انگریزی
(۹) معتمد بزم ہندی
(۱۰) معتمد دار المطالعہ
(۱۱) معتمد تفریح وکھیل

جمعیۃ الطالبات کے تمام عہدیداروں کا انتخاب رائے شماری کے ذریعہ ہوگا، جس میں ششم تا فاضلہ دوم کی طالبات

حصہ لیں گی۔ عالمہ اور فاضلہ درجات کی طالبات کے لیے مجلس مذاکرہ منعقد کی جائے گی، تقریری اور تحریری مقابلے بھی ہوں گے۔

سال میں ایک یا دو بار کسی دارالعلوم یا یونیورسٹی کے استاد یا کسی اور معروف دینی و علمی شخصیت کو توسیعی تقاریر کے لیے بلایا جائے گا۔ جامعہ کی طالبات جامعہ کے معیار و مزاج سے ملتے ہوئے تقریری اور تحریری مقابلوں میں دوسرے اداروں میں بھی حصہ لے سکیں گی۔

جمعیۃ الاصلاح

جمعیۃ الاصلاح، دارالاقامہ میں مقیم طالبات کے دینی و اخلاقی معیار کی حفاظت کے لیے "اپنی اصلاح آپ" کے اصول کے تحت قائم کی گئی ہے۔ ارکان جمعیۃ رائے شماری کے ذریعہ منتخب ہوں گی۔ دارالاقامہ کے ہر کمرہ سے ایک ایک رکن کا انتخاب کیا جائے گا۔ یہ ارکان اپنے میں سے صدر، نائب صدر، سکریٹری اور نائب سکریٹری کا انتخاب کریں گی۔

ہر ہفتہ جمعیۃ الاصلاح کی ارکان کی ایک نشست ہوگی جس میں طالبات کے قابل اصلاح پہلوؤں پر غور ہوگا؛ اور "اپنی اصلاح آپ" کے اصول پر طالبات کے مشورے دیے جائیں گے، اور ان کی اخلاقی نگرانی کی جائے گی۔ اس جمعیۃ کی کل کارروائیاں صدر اتالیقہ کی نگرانی میں انجام پائیں گی۔ گاہے گاہے ناظم جامعہ بھی ہدایات اور مشورے دیں گے۔

JAMEA AICU

under the management of

JAMEA-TUS-SALEHAT

Muslim Girls Educational Society, Rampur

اگر آپ کی بیٹی اسکول نہ جا سکی اور اب آپ چاہتے ہیں کہ پڑھ لے

اگر اس کی عمر ۱۳ سال یا اس سے زائد ہے

اگر اس نے حفظ کیا ہے اور عمر کے مطابق کلاس میں داخلہ نہیں مل رہا ہے

اگر وہ عالمہ وفاضلہ ہے اور مزید پڑھنے کے لیے ہائی اسکول کا امتحان دینا چاہتی ہے

اگر کوئی بھی بچی کسی بھی اعلیٰ تعلیم کے کورس میں داخلہ لینا چاہتی ہے اور اس مقصد کے لیے دسویں اور بارہویں کا امتحان دینا چاہتی ہے

تو سنہری موقع ہے آپ کے لیے

رجسٹریشن اور معلومات کے لیے فوراً رابطہ کریں یا پھر آ کر ملیں

+91-595-2350784

رجسٹریشن
۵/ اپریل ۲۰۲۵ء سے

Jamea-tus-Salehat

Shaukat Ali Road, Civil Lines, Rampur (UP) 244901